اوراقِ غم
علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ط

اوراقِ غم

۱۳۴۹ھ

مؤلفہ

علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری نور اللہ مرقدہ

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ـ کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	اوراق غم
مؤلفہ	علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تاریخ اشاعت	مارچ 2002ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z40
قیمت	-/150 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

فیکس:۔ 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

Green Dome International Ltd.

148-164 Gregory Boulevard

Nottingham NG7 5JE UK.

Tel:- 0115-911 7222 Fax:- 0115-911 7220

اُدھر کھانا تھا ادھر لشکرِ بلا و مصائب کا آنا

وہ آدم جو سلطانِ مملکتِ بہشت تھے۔ وہ آدم جو متوّج بتاجِ عزت تھے آج مصائب میں مبتلا ہیں

حللِ نوری جسدِ نوری سے

جدا ہو گئے۔ آپ رونے لگے اور از خود رفتگی میں بدن مستور فرمانے کو جس درخت کی جانب جاتے وہ درخت آپ سے دور ہو تے۔ خطاب الٰہی ہوا اَفِرَارٌ مِنّی یَا آدَمُ

کیا آدم ہم سے بھاگتے ہو؟

عرض کی بَلْ حَیَاءً مِنْکَ شرمِ گناہ سے پریشان ہو کر خجل ہوں۔ تجھ سے کہاں بھاگوں۔ تجھ سے چھپنا محال ہے شعر

کجا روم کہ بغیر از درت پناہ نہ دارم
جز آستانۂ لطفت گریزگاہ نہ دارم

بالآخر انجیر کے پتوں سے جسمِ مبارک چھپایا۔ ارشاد الٰہی ہوا کہ اب بہشت سے باہر تشریف لیجایئے۔ آدم علیہ السلام حضرت حوّا کا ہاتھ تھامے باہر تشریف لائے اور پھر پھر کر رحمِ الٰہی پر نظر ڈالتے کہ شاید اب بھی حکم دخولِ جنت ہو جائے مگر اتنا سہارا ہوا کہ وقتِ خروج بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زبانِ مبارک پر جاری تھا۔ جبریل نے اس کلمہ کے سنتے ہی آدم علیہ السلام کو بشارت دی کہ اگرچہ اس وقت عتاب ہے۔ مگر اسم الرحمٰن الرحیم آپ کا ساتھ دے گا اور جناب الٰہی میں عرض کی کہ خدایا اسمِ رحمٰن و رحیم پڑھنے والا اور معتوب ہو جواب الٰہی ملا کہ ہماری رحمت کم نہیں۔ مگر آج ان پر رحمت کی جائے گی تو صرف آدم و حوّا ہی اس سے استفادہ کر

ان الله اشتری من المؤمنین انفسهم واموالهم بان لهم الجنة

وما ارسلناك الا رحمة للعلمین

جود ثابت روزگار فی رحمت غفار المعروف بہ اوراق غم

از تالیف لطیف فاضل جلیل عالم نبیل مولنا مولوی حافظ قاری حکیم
ابوالحسنات سید محمد احمد صاحب قادری رضوی اشرفی الحنفی

حسب فرمائش مؤلف

شیطان سے خلود جنت آدم و حوا

نہ دیکھا گیا۔ بوسیلہ طاؤس و مار بہشت میں آیا۔ جھوٹی قسموں سے اپنے کو آدم و حوا کا خیر خواہ ثابت کیا۔ اور خلود جنت دانہ گندم کے کھانے پر موقوف بتاتے ہوئے آپ کو کھلا ہی دیا۔

اُدھر کھانا تھا اُدھر لشکر بلاؤ مصائب کا آنا

وہ آدم جو سلطان مملکت بہشت تھے۔ وہ آدم جو متوّج بتاج عزت تھے آج شکار تیر ذلت ہیں۔

حلل نوری جسد نوری سے

جدا ہو گئے۔ آپ رونے لگے۔ اور از خود رفتگی میں بدن مستور فرمانے کو جس درخت کی جانب جاتے وہ درخت آپ سے دور ہوتے۔ خطاب الٰہی ہوا۔

اَتَفِرُّ مِنِّیْ یَا آدَمُ

کیا آدم ہم سے بھاگتے ہو؟

عرض کی۔ بَلْ حَیَاءً مِنْکَ۔ شرم گناہ سے پریشان ہو کر خجل ہوں تجھ سے کہاں بھاگوں کیسے بھاگوں۔ تجھ سے چھپنا محال ہے۔ شعر

کجا روم کہ بغیر از درت پناہ نہ دارم
جز آستانہ لطفت گریزگاہ نہ دارم

بالآخر انجیر۔ کے پتّوں سے جسم مبارک چھپایا۔ ارشاد الٰہی ہوا کہ اب بہشت سے باہر تشریف لے جائیے۔ آدم علیہ السلام حضرت حوا کا ہاتھ تھامے باہر تشریف لائے۔ اور پھر پھر کر رحم الٰہی پر نظر ڈالتے کہ شاید اب بھی حکم دخول جنت ہو جائے۔ مگر اتنا سہارا ہوا کہ وقت خروج بسم اللہ الرحمٰن الرحیم زبان مبارک پر جاری تھا۔ جبریل نے اس کلمہ کے سنتے ہی آدمؑ کو بشارت دی کہ اگرچہ اس وقت عتاب ہے مگر اسم رحمٰن الرحیم آپ کا ساتھ دے گا۔ اور جناب الٰہی میں عرض کی کہ خدایا اسم رحمٰن ورحیم پڑھنے والا اور معتوب ہو۔

رضاخانی غلام مہر علی بریلوی کی اہلسنت والجماعت علماء
دیوبند کے خلاف لکھی جانے والی دل آزار اور سراپا کذب کتاب بنام
دیوبندی مذہب کا علمی محاسبہ
کا علمی تحقیقی، مدلل اور دلائل قاہرہ سے دندان شکن جواب
بریلوی مذہب
کا
علمی محاسبہ
جلد دوئم
مؤلف:
ترجمان اہلسنت علامہ سعید احمد قادری
ناشر: جامعہ عربیہ احسن العلوم
گلشن اقبال بلاک نمبر ۲، کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رضاخانی غلام مہر علی بریلوی کی اہلسنت والجماعت علماء دیوبند

کے خلاف لکھی جانے والی دِل آزار اور سراپا کذب کتاب بنام

"دیوبندی مذہب کا علمی محاسبہ"

کا علمی تحقیقی مُدلّل اور دلائل قاہرہ سے دندان شکن جواب

بریلوی مذہب کا علمی محاسبہ

جلد دوم

مؤلف

ترجمان اہلسنت علامہ سعید احمد قادری

ناشر

جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال بلاک نمبر ۲ کراچی

نام کتاب : بریلوی مذہب کا علمی محاسبہ جلد دوم

نام مؤلف : ترجمان اہلسنت علامہ سعید احمد قادری

ضخامت : صفحات

سائز : 20 × 30

تعداد : 1100

قیمت : -/300 روپے

ناشر : ادارہ نشرو اشاعت جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال بلاک نمبر۲ کراچی نمبر 47

قارئین کرام کی خدمت میں گذارش

قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر اس کتاب میں کسی قسم کی کوئی کتابت کی غلطی یا کوئی لفظی غلطی رہ گئی ہو تاہم کتابت کی تصحیح میں حتی الوسع بڑی احتیاط کی گئی ہے یا کوئی عبارت سہواً اہلسنت والجماعت علماء دیوبند کے عقیدے کے خلاف تحریر ہوگئی ہو تو اس کو علماء اہلسنت دیوبند کے خلاف بطور استشہاد کے ہرگز نہ پیش کیا جائے بلکہ برائے کرم مہربانی فرما کر ادارہ نشرو اشاعت جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال بلاک نمبر۲ کراچی نمبر 47 کو بذریعہ خط و کتابت مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

منجانب: ادارہ نشرو اشاعت جامعہ عربیہ احسن العلوم
گلشن اقبال بلاک نمبر۲ کراچی نمبر 47

ان کے جسم میں چار ہزار کیڑے پڑھ گئے تھے یہ بات محل نظر ہے۔ کیونکہ حدیث پاک کے مطابق تو ذکر ہے: کہ حق تعالی نے انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام پر مٹی کو حرام فرما دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام پاک کو کھائے۔ اور تعجب ہے کہ کیڑوں پر ایک نبی کے جسم اقدس کو حلال کر دیا کہ وہ کھاتے رہیں۔ اور وہ بھی چار ہزار کی تعداد میں اور چار ہزار کا عدد ثابت کرنا بریلوی علماء کے ذمہ ہے۔ کہ وہ کسی صحیح اور مرفوع حدیث سے چار ہزار کے عدد کو ثابت کریں اور مولوی ابوالحسنات محمد احمد بریلوی نے چار ہزار کیڑوں کا عدد لکھ کر حضرت ایوب علیہ السلام کی شان میں سنگین گستاخی کا ارتکاب کیا ہے۔

حضرات گرامی! خدارا ذرا سوچو تو سہی کہ گستاخ انبیاء کرام کا مرتکب کون ہو رہا ہے۔ لیکن آپ کو یقین کامل ہو جائیگا کہ انبیاء کرام علیہم السلام کی گستاخی کا ارتکاب بریلویوں کا ہی وطیرہ ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی شان میں توہین

چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں مولوی ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رضوی بریلوی اپنی کتاب حوادثات روزگار فی رحمت غفار المعروف بہ اوراق غم میں بایں الفاظ توہین کرتے ہیں ملاحظہ فرمائیں:

وہ آدم جو سلطان مملکت بہشت تھے وہ آدم جو متوج بتاج عزت تھے آج شکار تیر مذلت ہیں۔

(حوادثات روزگار فی رحمت غفار المعروف بہ اوراق غم صفحہ: ۲۔ طبع اول ۱۳۴۸ھ

مطبوعہ منظور عام سٹیم پریس بازار پیسہ اخبار سٹریٹ لاہور)

حضرات گرامی! مندرجہ بالا عبارت میں مولوی ابوالحسنات بریلوی نے حضرت آدم علیہ السلام کی شان اقدس میں شدید توہین کا ارتکاب کرتے ہوئے یوں کہدیا کہ آدم علیہ السلام ذلت کے تیر کا شکار ہو کر ذلیل ہو گئے۔ العیاذ باللہ تعالی۔